ہسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی، ایمرجنسی کیسز 2 ڈاکٹروں کے رحم و کرم پر، مریض کو گھنٹوں انتظار کرنا پڑا

(نمائندہ خصوصی) شہر کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سنگ آباد میں ایمرجنسی وارڈ میں ڈاکٹروں کی شدید کمی کے باعث مریض شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ہفتے کی رات ایمرجنسی وارڈ میں صرف 2 ڈاکٹر ڈیوٹی پر موجود تھے جبکہ درجنوں مریض ایمرجنسی وارڈ کے باہر قطار میں کھڑے اپنی باری کا انتظار کرتے رہے۔ بعض مریضوں کو گھنٹوں انتظار کرنا پڑا جس کے دوران کئی مریض تکلیف میں مبتلا نظر آئے۔

ہسپتال ذرائع کے مطابق ایمرجنسی وارڈ میں روزانہ اوسطاً 120 سے 150 مریض آتے ہیں جن میں حادثات، شدید بخار اور دل کے مریض بڑی تعداد میں شامل ہیں۔ ہفتے کی رات ایمرجنسی وارڈ میں 18 بستر موجود تھے لیکن تمام بستر بھرے ہوئے تھے اور کئی مریض فرش پر لیٹے ہوئے تھے۔ ایک مریض کے لواحقین نے بتایا کہ ان کے مریض کو دل کا دورہ پڑا تھا اور وہ ایک گھنٹہ تک ایمرجنسی وارڈ میں داخل نہیں ہو سکے۔

ایمرجنسی وارڈ کے انچارج ڈاکٹر عمیر فاروق نے بتایا کہ ڈاکٹروں کی کمی کا مسئلہ کئی ماہ سے درپیش ہے۔ ان کے مطابق ہسپتال کو کم از کم 6 ڈاکٹر درکار ہیں جبکہ صرف 2 ڈاکٹر دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر رات دن کام کر رہے ہیں اور مریض ڈاکٹروں پر غصہ نکالتے ہیں جو درست نہیں۔ ڈاکٹر عمیر فاروق نے کہا کہ ہم مریض کو دیکھنے کے بعد اگر وہ ہسپتال میں داخل ہونے کے قابل ہو تو اسے وارڈ میں منتقل کرتے ہیں لیکن وارڈ میں بھی جگہ نہیں ہے۔

ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں ایک نرس نے بتایا کہ نرسیں بھی کم ہیں اور ایک نرس کو 3 مریضوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ نرس نے کہا کہ ہم کوشش کرتے ہیں کہ ہر مریض کو دوا دے سکیں اور ابتدائی طبی امداد فراہم کریں لیکن وقت کی کمی کے باعث ہم مریضوں کو مکمل توجہ نہیں دے پاتے۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی وارڈ میں آکسیجن کے سلنڈر بھی کم ہیں اور کئی مریض آکسیجن کے بغیر تکلیف میں مبتلا تھے۔

مریض کے لواحقین نے ہسپتال کے باہر احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ ایمرجنسی وارڈ میں ڈاکٹروں کی تعداد بڑھائی جائے اور آکسیجن کے سلنڈر فراہم کیے جائیں۔ ایک لواحقین نے کہا کہ ہم ٹیکس دیتے ہیں اور ہمیں علاج کی سہولت نہیں ملتی۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں ڈاکٹروں کی کمی کا مسئلہ کئی ماہ سے درپیش ہے۔ ہسپتال میں 6 ڈاکٹر درکار ہیں جبکہ صرف 2 ڈاکٹر دستیاب ہیں۔ ہفتے کی رات ایمرجنسی وارڈ میں 18 بستر